

Bihar State Consultation
on
PREVENTION OF CHILD MARRIAGE
A social mobilization effort

4TH & 5TH AUGUST 2010

HOTEL CHANAKYA, PATNA



انسداد بچہ شادی پر منعقد ورکشاپ میں حصہ لیتے ہوئے سماجی فلاح کے وزیر دامودر راوت و وجپہ لکشمی

بچہ شادی پر روک کیلئے پائلٹ منصوبہ تیار

کسی بھی قیمت پر ختم ہونا چاہئے۔ یہ ایک لغت ہے۔ ورکشاپ میں آئے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈاکٹر لکشمی نے کہا کہ بچہ شادی بچوں کے اختیارات بے وجہ مداخلت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی، اقتصادی اور ثقافتی برائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بچہ شادی کو روکنے کیلئے جو قانون بنا ہے اس کے دفعہ 11 کے تحت بچہ شادی کرانے اس کے لئے مائل کرنے اور اس کے ذمہ دار لوگوں کیلئے دو سال قید و مشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کا انتظام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پوٹیف کے مل کر کارپوریشن نے ریاست کے تین ضلعوں گیا، دیشانی اور لوہارہ کے بیس بلاکوں کے 240 پنچایت کے 853 گاؤں میں بچہ شادی کو روکنے کیلئے پروگرام چلایا جائیگا۔ تقریب سے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پولس راج

قانون بنے ہوئے ہیں لیکن سماج میں کچھ ایسی روایت چل رہی ہے جس کے تلے بہار میں برہمنی اتحاد میں بچہ شادیاں ہو رہی ہیں۔ بہار میں 18 سال کی عمر تک ہونے سے پہلے ہی 67% لڑکیوں کی شادیاں ہو جاتی ہیں۔ اس پرانی روایت کو ختم کرنے کے لئے ہمیں آگے آنا ہوگا۔ بعد میں خواتین ترقیاتی کارپوریشن کی مینجنگ ڈائریکٹر این وجپہ لکشمی نے ایک خصوصی ملاقات میں بتایا کہ کمیشن نے بچہ شادی کو روکنے کے لئے پائلٹ منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس کے خاتمہ کیلئے تعلیم کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ساتھ ہی گارجین سے بھی اس میں پہل کرنے کو کہا گیا ہے۔ محترمہ لکشمی نے کہا کہ پورے سماج کو اس کے لئے سوچنا ہوگا اور بیدار ہونا ہوگا، سوچ میں تبدیلی لانی ہوگی۔ انہوں نے جیمز جینی لغت کی بھی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اسے

پنہ 14 اگست (انسٹاف رپورٹر) ریاست میں بچہ شادی پر قابو پانے کیلئے حکومت کی جانب سے ایک پائلٹ منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ جس کے نفاذ کیلئے خواتین ترقیاتی کارپوریشن نے پہل شروع کر دی ہے ساتھ ہی لوگوں میں اس کے تین عوام کی حصہ داری اور بیداری ہم پروگرام بھی چلایا جا رہا ہے۔ نئی الجال ریاست کے دو ضلعوں گیا اور دیشانی میں اس کی شروعات کی گئی ہے۔ آج پنہ میں خواتین ترقیاتی کارپوریشن اور پوٹیف بہار اکائی کے زیر اہتمام بچہ شادی کو روکنے کیلئے دوروزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ آج پہلے دن اس کا افتتاح کرتے ہوئے سماجی فلاح کے وزیر دامودر راوت نے کہا کہ کم عمر میں شادی ہو جانے سے ان بچوں کی زندگی ہی برباد ہو جاتی ہے اور پوری زندگی داؤ میں گزرتی ہے۔ حالانکہ بچہ شادی کو روکنے کیلئے